اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنِى عِلْمًا نَافِعًا وَاسِعًا عَمِيْقًا

اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنِى رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا مُبَارَكًا مِنْ عِنْدِكَ

اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنِى حَيَاةً سَعَادَةٍ وَّ مَوْتَ شَهَادَةٍ

سورۃ الحجرات 49

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمَانِ الرَّحِیۡمِ

آیت نمبر 15

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ ثُمَّ لَمۡ یَرۡتَابُوۡا وَ جٰہَدُوۡا

بِاَمۡوَالِہِمۡ وَ اَنۡفُسِہِمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ؕ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الصّٰدِقُوۡنَ

إِنَّمَا ← إِنَّ ، أَنَّ ، لام لازم ، قَد ، لَقَدْ ، نَّ

یہ سب کلمات بیشک اور یقیناً کے معنی دیتے ہیں مگر إِنَّمَا سب سے زیادہ زور اور تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

الْمُؤْمِنُوْنَ ← حقیقی مومن

الَّذِیْنَ ← جو سب اشخاص

اٰمَنُوْا ← اٰمَنَ + وا ← جو سب اشخاص ایمان لائے

اٰمَنَ ↓ جو ایک شخص ایمان لایا

وا ↓ جمع کی علامت

بِاللّٰهِ ← ب + اللّٰه ← اللّٰہ پر

ب ↓ کے ساتھ، پر، اوپر، کے سبب، کے متعلق، میں سے

اللّٰه ↓ اللّٰهِ

وَ ← اور

رَسُوْلِهٖ ← رَسُوْلِ+هٖ ← اس کے رسول

ثُمَّ ← پھر 1.5% میں سے ہے

لَمْ ← مضارع سے پہلے آتا ہے اور ماضی میں نفی کرتا ہے۔

یَرْتَابُوْا ← اردو میں جملہ استعمال ہوتا ہے۔
میں یہ بات بلاشک وارتیاب کہتا ہوں

ارتیاب یعنی شک

اِرْتَابَ ← یَرْتَابُ ← وہ شک میں مبتلا ہوتا ہے یا ہوگا

یَرْتَابُوْا ← وہ سب شک میں مبتلا ہوتے ہیں یا ہونگے۔

لَمْ یَرْتَابُوْا ← وہ سب شک میں مبتلا نہیں ہوتے۔

لَمْ کے استعمال کی وجہ سے مضارع ماضی میں بدل گیا۔

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا

پھر وہ شک میں مبتلا نہیں ہوتے

وَ ← اور

جمع کی علامت

جٰهَدُوْا ← جَاهَدُ+وْا ← ان سب نے جہاد کیا

اس نے جہاد کیا

جمع مال

بِاَمْوَالِهِمْ ← ب+اَمْوَالِ+هم ← اپنے اموال کے ساتھ

کے ساتھ

ان سب کے

وَ ← اور

اَنْفُسِهِمْ ← اَنْفُسُ+هم ← اپنی جانوں سے

جان ← نفس ، وہ سب

فِىْ ← میں

سَبِیْلِ ← راستہ

اللّٰہِ ← اللّٰہِ

سَبِیْلِ اللّٰہِ ← سَبِیْلِ + اللّٰہِ ← اللہ کا راستہ

سَبِیْلِ: اسم نکرہ ← راستہ

اللّٰہِ: اسم معرفہ ← اللّٰہِ

پہلے اسم نکرہ اور پھر اسم معرفہ آئے تو کا، کے، کی کا اضافہ کرتے ہیں

وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ
وَ اَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

اور پھر انہوں نے اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ

جہاد کیا اللہ کی راہ میں

أُولَٰئِكَ ← وہ سب

هُمْ ← وہ سب

أُولَٰئِكَ هُمُ ← وہی لوگ

اصل ← جمع کی علامت

الصّٰدِقُوْنَ ← ال + صادق + ون

صادق ← سچے

الصّٰدِقُوْنَ ← دراصل سچے

أُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ

وہی لوگ دراصل سچے ہیں۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰہِ وَ رَسُوْلِہٖ ثُمَّ لَمْ یَرْتَابُوْا وَ جٰھَدُوْا

بِاَمْوَالِھِمْ وَ اَنْفُسِھِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اُولٰٓئِكَ ھُمُ الصّٰدِقُوْنَ

بیشک مومن تو صرف وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور پھر شک میں

مبتلا نہ ہوئے۔اور پھر انہوں نے اپنی جانوں اور مالوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔

وہی لوگ دراصل سچے ہیں۔